السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک تاجر ہے جو امپورٹ کا کام کرتا ہے۔ اس نے اپنے مال تجارت کی حفاظت کی خاطر ایک گودام اور انہیں فروخت کرنے کی خاطر ایک شوروم بنایا ہے تو کیا اس گودام اور شوروم پر زکوۃ فرض ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فقہاء کے نزدیک زکوۃ ان چیزوں پر ہے جو فروخت کرنے کے لیے رکھی جاتی ہیں جنھیں فقہ کی اصطلاح میں عروض التجارۃ کہتے ہیں۔ وہ فرنیچر مال گودام یا شوروم وغیرہ جن میں عروض التجارۃ کو رکھا جاتا ہے ان پر زکوۃ نہیں ہے کیونکہ فی لواقعہ یہ فرنیچر گودام یا شوروم وغیرہ فروخت کی خاطر نہیں ہوتے بلکہ ان کے اندر رکھا ہوا سامان فروخت کی خاطر ہوتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

زکوۃ اور صدقات، جلد: 1، صفحہ: 151

محدث فتویٰ